2A

چوتھی جماعت کے لیے

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

اسلامیات

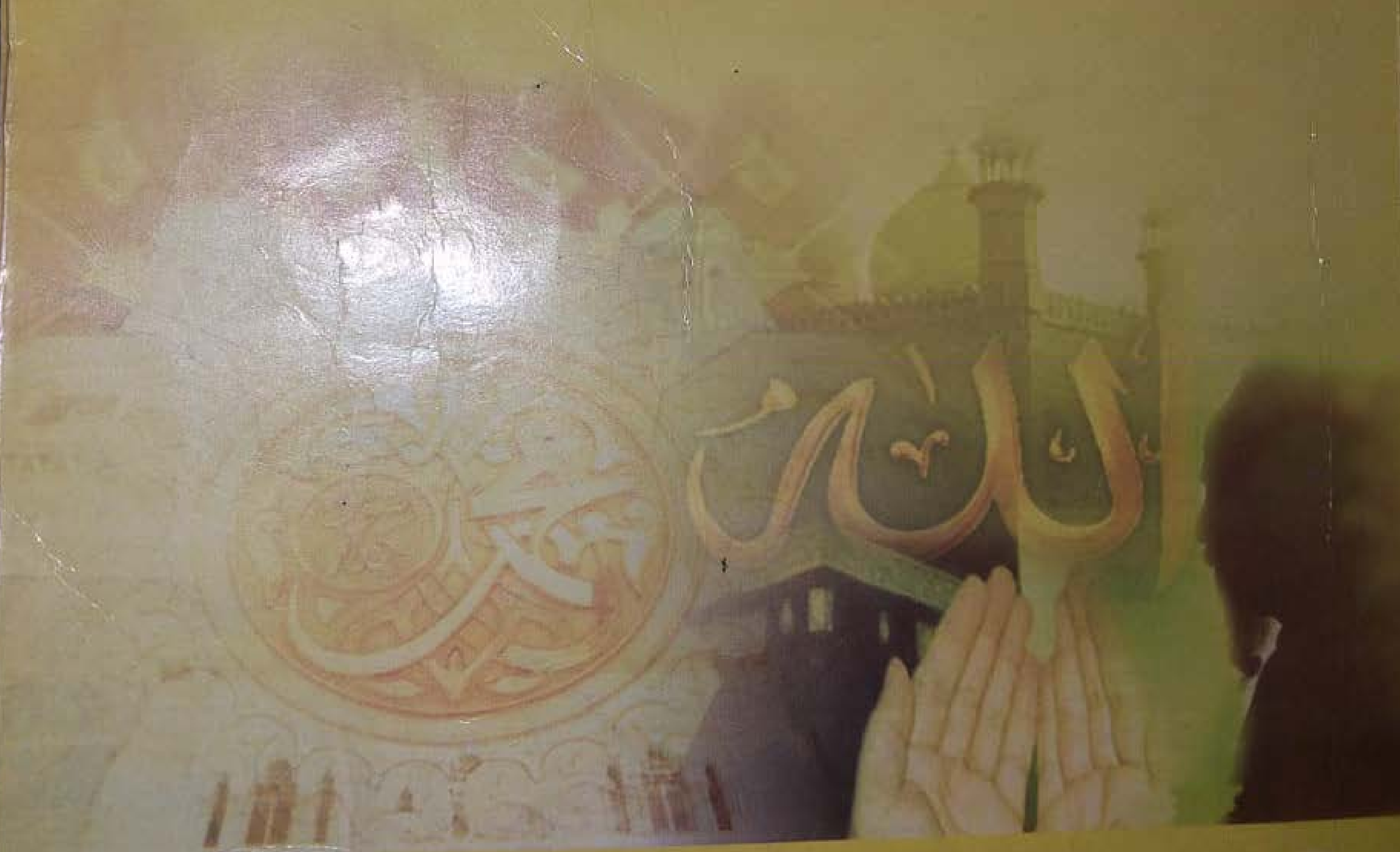

UMMEE اُمّی
اُمّی سوشیو ایجوکیشنل سروسز اینڈ پبلشرز پشاور

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

2B

4 انبیاء و رُسل علیہم السلام پر ایمان:

نبی کا معنی ہے: خبریں دینے والا۔ اس کی جمع انبیاء ہے اور رسول کا معنی ہے پیغام پہنچانے والا۔ اس کی جمع رُسل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے بہت سے نبی اور رسول بھیجے۔ ہر نبی نے اپنے خاص زمانے، خاص قوم و قبیلے اور خاص علاقے میں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور ان لوگوں کو اللہ کے احکام کے مطابق زندگی بسر کرنے کا طریقہ سکھایا اور سمجھایا۔ سب سے آخر میں حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف لائے۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ قیامت تک آنے والے انسانوں کی رہنمائی کا واحد ذریعہ آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید اور آپؐ کی سنت و سیرت ہے۔ ان باتوں پر یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے۔ جو شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آخری پیغمبر نہیں مانتا وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اگر کوئی آپؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ جھوٹا اور اسلام سے خارج ہے۔

5 آخرت پر ایمان:

آخرت کا معنی ہے: ”بعد میں آنے والی“۔ دنیا کے مقابلے میں آخرت بعد میں آئے گی اس لیے اسے آخرت کہا جاتا ہے۔ اس پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ یہ دنیا ایک دن ضرور ختم ہو جائے گی، اس دن کو قیامت کہا جاتا ہے۔ اس دن سب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے اور کوئی بھی اللہ کی نگاہ سے نہیں چھپ سکے گا۔ اس دن تمام انسانوں کے اعمال کا حساب اور وزن ہوگا۔ جس کے نیک اعمال کا وزن زیادہ ہوا، وہ کامیاب ہوگا اور جنت میں داخل ہوگا۔ لیکن جس کے بُرے اعمال وزن میں زیادہ ہوں گے، وہ ناکام ہو جائے گا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ آخرت کی زندگی کبھی بھی ختم نہ ہوگی۔ ہمیں چاہیے کہ آخرت میں ہونے والے حساب کو ہمیشہ یاد رکھیں اور زیادہ سے زیاہ نیک کام کریں۔ برائیوں سے بچیں تا کہ ہمارے نیک اعمال کا وزن زیادہ ہوسکے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب ہو کر جنت میں داخل ہونے کی امید رکھیں۔